10541 ـ خیراتی ادارہ ڈسکاؤنٹ کارڈ جاری کرنا چاہتا ہے

سوال

کیا مندرجہ ذیل طریقہ میں سرمایہ کاری کرنی جائز ہے:
یہ کہ ایک خیراتی ادارہ کارڈ جاری کرے جسے حاصل کرنے والا شخص پندرہ سے بیس فیصد تک ڈسکاؤنٹ پر خریداری کرسکتا ہو یہ خریداری صرف ان سٹوروں اور دکانوں سے ہو گی جن کے مالکوں اور خیراتی ادارے کے ذمہ داران کے مابین اتفاق ہو، اور اس کارڈ کے حصول کے لیے کچھ فیس ادا کرنا ہو گی جو اس کارڈ کو تیار کرنے اور تاجر برادری سے رابطہ اور تعلق رکھنے کے لیے ملازموں کی تنخواہ پر صرف کی جائے، اور اس کے علاوہ کارڈ جاری کرنے کے آلات کی خریداری کے لیے، لیکن کارڈ کی قیمت وہی رہے، یعنی دفاتر کا کرایہ اور کارڈ سے فائدہ حاصل کرنے والوں کے استقبال وغیرہ کے لیے ملازموں کی تنخواہ اور اس کارڈ کے اعلانات اور دوسرے اخراجات پورے کرنے کے لیے .... الخ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جس طرح بیان کیا ہے اس طرح کے کارڈ جاری کرنے جائز نہیں، اس لیے کہ اس کارڈ کے حصول کے لیے جو فیس دی جائیگی یہ ایسے لوگوں کو کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے جن کی ضروریات کم ہوتی ہیں اور وہ ان دوکانوں سے خریداری بھی کم کریں گے، اور ہو سکتا ہے بعض اوقات اسے کوئی چھوٹی سی ضرورت ہو اور ان مخصوص دوکانوں اور سوپر مارکیٹوں اور سٹوروں پر جانا مشکل ہو اور اس طرح پورا سال بیت جائے اور وہ اس کارڈ سے کوئی فائدہ بھی حاصل کرسکے، اور اس کی جانب سے ادا کردہ سالانہ فیس میں سے کچھ بھی واپس نہیں ہو گا.

تو اس طرح یہ بھی اس تجارتی انشورنس کی طرح ہی ہو گا، اور اس کے علاوہ اس میں باقی تجارتی دوکانوں کو بھی ضرر اور نقصان ہے جو آپ کے ساتھ متفق نہیں ہوئیں اور اس طرح خریدار اس دوکان یا سوپر مارکیٹ اور سٹور سے اعراض کرتے ہوئے اس سے خریداری نہیں کریں گے، یا پھر اکثر لوگ ان جگھوں سے خریداری کے لیے جمع ہونگے جنہوں نے ان کارڈوں پر ڈسکاؤنٹ دینے کا اتفاق کیا ہے، اور مسلمان شخص کو نقصان دینا حرام ہے، اس لیے ہم اس طرح کے کارڈوں سے منع کرتے ہیں جو بعض کمپنیاں جاری کرکے خریداری کے لیے کچھ دوکانوں اور سوپر مارکیٹوں کو خاص کردیتی ہیں کہ ان کارڈ کے حامل لوگ وہاں سے کم قیمت پر خریداری کر سکتے ہیں.

اور یہ واضح ہو چکا ہے کہ یہ ڈسکاؤنٹ صحیح نہیں کیونکہ وہ ریٹ بڑھا دیتے اور پھر ان کارڈ کے حامل افراد کو یہ باور کراتے ہیں کہ اس کے لیے قیمت میں کمی کی گئی ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے تواس ریٹ کو کم کیا ہے جو باقی دوکانوں سے زیادہ کیا گیا تھا.